عَهْدُ الِاتِّحَاد

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيدِ، أَمَرَ عِبَادَهُ بِحِفْظِ الْعُهُودِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ﴾.

عزیزانِ محترم، اَصحابِ ایمان! ایک عظیم الشان حُکمِ اِلٰہی ہے، نہایت حکیمانہ ربّانی رَہنُمائی ہے، جو اُسے اپناتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے عزت وکرم سے نوازتا ہے، بہترین اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے، اور جو اُس سے رُوگردانی کرتا ہے، اُس سے اِسکا حساب لیا جائے گا اور اُس سے بازپُرس کی جائے گی، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا﴾، "اور عَہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی باز پرس ہوگی".

جی ہاں میرے بھائیو! یہ عظیم الشان اَمرِ اِلٰہی عَہد وپَیماں کی پاسداری ہے، اور بھلا کیسے عظیم الشان نہ ہو؟ جبکہ یہ وَصف اعلیٰ اَخلاقی اُصولوں میں سے ہے،

اَوصافِ حَمیدَہ کا لازمی جُزو ہے، مُرَوَّت کے بنیادی اَرکان میں سے ہے، اور ذہانت وفطانت کی علامات میں سے ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ﴾، "سمجھتے تو عقل والے ہی ہیں، وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس عہد کو نہیں توڑتے".

جی ہاں میرے دوستو! جنہوں نے اپنے عَہدوپَیماں نِبھائے اُنکی عزت وشان بلند ہوئی، اُنکے آنگَن میں محبتوں کے پھول کِھلے، اور جو اِیفائے عَہد میں ناکام رہے؛ تو اُنکے درمیان بے اعتمادی و بھروسے کا فُقدان جَنَم لے گیا، اور وہ اپنے رب کی ناراضگی مَول لینے والے بَن گئے، ذرا سوچیے! اگر آپکے اور کسی دوسرے کے درمیان کوئی عَہد ہو، کوئی وعدہ ہو، پھر وہ آپ سے کیے گئے عَہدوپَیماں کی پاسداری نہ کرے، آپ سے کیے گئے وعدہ پر قائم نہ رہے، تو کیا آپکو اَپنی حق تَلفی پر دُکھ نہ ہو گا؟ اور کیا آپکے جذبات بَراَنگیختہ نہ ہونگے؟ اسی لیے ہمارے رب کریم نے ہمیں اپنے وعدوں کو نِبھانے کی تلقین فرمائی ہے، اور اَنبیاء ورُسُل کی اِس وَصف کے ساتھ مَدح سَرائی فرمائی ہے، چُنانچہ اللہ تعالی نے اپنے خلیل جناب اِبراہیم علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: ﴿وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى﴾.

"اور ابراھیم کہ جس نے (اپنا عہد) پورا کیا"، اور اِس وَصف کے ساتھ مومنین کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ﴾، "اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کا لحاظ رکھنے والے ہیں".

تو میرے بھائیو! عَہد و پَیماں کی پاسداری مسلمان کے اِیمان اور اُسکی دینداری کی علامت ہے، جنابِ نبی کریم، خاتَمُ المُرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: «لَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ»، "جس شخص میں معاہدہ کی پابندی نہیں اُس میں دین نہیں".

آپ علیہ السلام کے اِس فرمان مبارک کی اَہمیت کا اندازہ کیجیے، جو اِیفائے عَہد کی قدر و منزلت بیان کرتا ہے، وعدہ کی پاسداری کا مقام و مرتبہ ظاہر کرتا ہے، قول و میثاق کی قوت کو اُجاگر کرتا ہے، اور اِنسان کی زبان سے نکلے جُملے کا وزن دار ہونا نُمایاں کرتا ہے.

اللہ کے بندو! یاد رکھیے! سب سے عظیم عَہد و پیماں، اور سب سے مضبوط وعدہ و میثاق وہ ہے جو ہم نے اپنے رب کے ساتھ کیا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا﴾، "اور اللہ کا عہد پورا کرو"، چنانچہ جو اللہ کے عہد کو مضبوطی سے تھامے پورا کرے گا، ﴿فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ "سو عنقریب وہ اُسے بہت بڑا اجر دے گا".

اور جو اِس عظیم اَجر کو پانے سے محروم رہیں گے، وہ یہ لوگ ہیں: ﴿الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ﴾، "جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں".

تو میرے بھائیو، اِیفائے عَہد کرنے والو! اپنے گھر اور خاندان میں اپنے عَہد و پیماں کی سلامتی دیکھیے، اپنی شریکہِ حیات کے ساتھ عَہد کی پاسداری دیکھیے، جسے رب تعالیٰ نے اپنے اس ارشاد میں بیان فرمایا ہے: ﴿وَأَخَذْنَ مِنكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾، "اور وہ عورتیں تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں".

اور اپنی اولاد کے ساتھ کیے گئے عہد و پیماں پر بھی نظر دوڑائیے، جو اُن سے وعدے کیے ہیں اُنہیں پُورا کیجیے، جسکی اُنہیں اُمیدیں دِلائی ہیں اُنکو سچ کر دِکھائیے، اِسی طرح اپنی ملازمت و عَمَل میں اپنے فرائضِ منصبی نِبھائیے؛ چُنانچہ معاہدہِ مُلازَمت میں موجود اپنی ذمہ داریوں کو پورا کیجیے، جو کام آپکے سُپرد کِیا گیا ہے اُسے بخُوبی پایہِ تکمیل تک پُہنچائیے، آپکی زیرِ نگرانی جو عَملہ کام کر رہا ہے، اُنکے حُقوق و اُجرتوں کی بَروقت اَدائیگی کر کے اُنکے ساتھ وعدہ وَفا کیجیے، لوگوں کے اَموال میں بھی وعدوں و معاہدوں پر عملدرآمد یقینی بنائیے، جسکا مال ہے اُسکے حوالے کیجیے، اور خُدارا یاد رکھیے! لوگوں سے لیا گیا مال بطورِ قرض آپکے پاس اَمانت ہے؛

اُسے ضائع نہ کیجیے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا؛ أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ، وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ إِتْلاَفَهَا؛ أَتْلَفَهُ اللَّهُ»، "جو کوئی بھی لوگوں کا مال قرض کے طور پر، ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے؛ تو اللہ تعالیٰ بھی اُس کی طرف سے ادا کرے گا، اور جو کوئی نہ دینے کے لیے لے؛ تو اللہ تعالیٰ بھی اُس کو تباہ کر دے گا".

تو آئیے! ہم بھی اپنی زندگی کے ہر گوشہ میں اِیفائے عَہد کی صِفَت اَپنائیں، اپنے رب کے ساتھ، اپنے وطن کے ساتھ، اور اپنے معاشرے کے ساتھ.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ: **وَعدہ وپیماں نبھانے والو!** آپکے نبی، آپکے مَحبُوب جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «إِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيمَانِ». "بلاشُبہ عُمدگی سے عَہد نبھانا ایمان کا حصہ ہے". اور بلاشبہ اِس پاک سَرزَمین کی تاریخ میں سب سے عظیم وہ عَہد وپیماں ہے جسکے سائے تَلے یہاں کے باشندگان جمع ہوئے؛ جوکہ اِتّحادِ امارات کا عَہد ہے، جسکی تاریخی دستاویز پر آج ہی کے دِن، پچپن برس قبل، شیخ زاید اور اِس اتحاد کی بُنیاد رکھنے والے بانیان آبَاءِ کرام نے دستخط فرمائے تھے، چُنانچہ آج کے دِن تک ہم اُنکے اِس عظیم عَہدِ اتحاد کو یاد کرتے ہیں، اور اپنی قوم کو ایک عظیم قوم بنانے، اور اپنے وطن کو ترقی کے بامِ عُروج پر پہنچانے کے لیے اُنکی گراں قَدَر خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، چنانچہ عَہدِ اتحاد کے منشور میں درج اُنکا یہ قول اُفقِ عالَم پر جلوہ نُما ہوا: **"ہم اپنی قوم کے اتحاد کی خواہش کو پورا کرنے، اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے، اور اُن روابط وتعلقات کو مضبوط بنانے کی خاطر جو ہمیں باہَم جوڑتے ہیں... نیز وطنِ عزیز کے کَونے کَونے میں اَمن واِستحکام، خوشحالی اور**

عدل وِانصاف کے قیام کے لیے کوششوں کے طور پر، اور اِس پُختہ یقین کے ساتھ کہ اتحاد ہی عزت وعظمت، طاقت وخیر کی راہ ہے، ہم اپنی اِمارتوں کو ایک واحد، متحدہ ریاست کے طور پہ یکجا کرنے پر اتفاق کا اعلان کرتے ہیں، ایسی ریاست جو اپنے وجود کا دفاع کر سکے، اپنے اَمن واَمان کی حفاظت کر سکے، اپنی قوم کی آرزوؤں کو پورا کر سکے، اور اَقوامِ عالَم کے درمیان اپنا مقام مستحکم کر سکے."

جی ہاں میرے بھائیو! اُنہوں نے خیر کا ارادہ کیا، اور اُس پر باہم عَہد وپیمان کِیا؛ تو اللہ تعالیٰ نے بھی اُنہیں اِیفائے عَہد کی توفیق دی اور اُنکے ارادے کو کامیابی سے ہمکنار فرمایا، اور ہمیں اُس پر ثابت قدم فرمایا، اور عَہدِ اتحاد کی تاریخی دستاویز پر دستخط کے بعد شیخ زاید رحمہ اللہ نے سب سے پہلا جو کام کیا، وہ یہ تھا کہ وہ رب تعالیٰ کے حضور اُسکی حمد وثناء اور اُسکے شُکر کے طور پر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے،

تو ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنی قیادت کی حکمت ودانائی پر، اور اتحاد کی نعمت پر رب تعالیٰ کا شکر بجالائیں، اور اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کے دلوں میں اِسکی عظمت واہمیت پُختہ کریں، ہم اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ اِن بانیانِ اتحاد پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، اُنہیں خیر وبھلائی کا بہترین صلہ عطا کرے، اور ہم اپنی بصیرت مند قیادت کے لیے بھی دعا کرتے

ہیں، جنہوں نے اتحاد کی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھایا، اور اُس کی ایسی نگہبانی فرمائی کہ وہ تمام اَقوامِ عالَم کے لیے باعثِ فخرو تحسین بن گیا، اور ہم اُن سے پختہ عہد کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ اتحاد کے وعدے پر ثابت قدم رہیں گے، اِس کی اَقدار کو سینے سے لگائے رکھیں گے، اور اپنے وطن کے ساتھ سچی وفاداری نبھائیں گے، کیونکہ جو لوگ نیکی و وفا کے علمبردار ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں اُنکی تعریف فرمائی ہے: ﴿وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا﴾، "اور جو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں جب وہ عہد کرلیں"، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمیشہ عہدِ اتحاد کے ساتھ وفاداری، اُسکی حفاظت، اور اُسکے حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے.

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَحِطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشّيخ محمد بن زايد، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ،

وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ: لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيخ راشد بن سعيد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.